احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 4 جون 2001ء 11 ربیع الاول 1422 ہجری - 4 احسان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 123

سچائی کی باریک تعلیم

حضرت عبداللہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے گھر میں تشریف فرما تھے- میری والدہ نے مجھے بلایا اور کہا یہاں آؤ تو میں تمہیں ایک چیز دوں گی- اس پر حضورؐ نے میری والدہ سے پوچھا کہ تمہارا اس کو کیا چیز دینے کا ارادہ تھا کہنے لگیں کھجور- آپ نے فرمایا اگر تم اس کو کچھ نہ دیتیں تو تمہارے نام ایک جھوٹ لکھا جاتا-

(ابو داؤد کتاب الادب باب التشدید فی الکذب حدیث نمبر 4339)

جماعت احمدیہ الیکشن کے حوالے سے اپنے اصولی موقف سے دستبردار نہیں ہوئی

کسی شخص یا اقلیتی فرقہ کے کسی رکن کی طرف سے ذاتی طور پر دائر کی گئی رٹ کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرنا درست نہیں (ترجمان جماعت احمدیہ)

ربوہ (پریس ریلیز): جماعت احمدیہ کا الیکشن کے حوالے سے وہی موقف ہے جو پہلے تھا اور جماعت احمدیہ کا اپنے اصولی موقف سے دستبردار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا- یہ بات ترجمان جماعت احمدیہ ملک خالد مسعود صاحب نے اردو پریس میں شائع ہونے والی ان خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہی جن میں لاہور ہائیکورٹ میں دائر کی گئی رٹ کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرتے ہوئے یہ نتیجہ نکالا گیا تھا کہ الیکشن کے حوالے سے جماعت احمدیہ اپنے اصولی موقف سے دستبردار ہوگئی ہے- ترجمان جماعت احمدیہ کے مطابق جماعت احمدیہ کا موقف اصولوں پر مبنی ہے اور اس سے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور جماعت احمدیہ اس وقت تک الیکشن میں حصہ نہیں لے گی جب تک مخلوط انتخابات نہیں کروائے جاتے- کیونکہ جداگانہ انتخابات ہماری قومی وحدت کو پارہ پارہ کر رہے ہیں-

ترجمان جماعت احمدیہ ملک خالد مسعود احمد نے کہا کہ اگر کسی نے بھی محض ذاتی طور پر یا ربوہ میں آباد اقلیتی فرقہ کے کسی شخص نے بلدیاتی الیکشن کے حوالے سے رٹ دائر کی ہو تو اس کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرنا دروغ گوئی اور فتنہ سامانی کی بدترین مثال ہے- اور اس وقت اردو اخبارات نے جماعت احمدیہ کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے اور جھوٹی خبریں پھیلانے کو فیشن بنایا ہوا ہے- ترجمان جماعت احمدیہ نے اردو اخبارات کے ارباب حل و عقد کو کہا کہ تحقیق کے بعد خبریں شائع کیا کریں اور کوئی ایسی خبر ہو تو جماعت احمدیہ کا موقف بھی جان لیا کریں کیونکہ صحافت کے بنیادی اخلاق کا یہی تقاضا ہے-

اناللہ

عطاء الحق قاسمی لکھتے ہیں:

ہماری کچھ قیمتی چیزیں بھی گم ہوگئی ہیں جن کے لئے اناللہ پڑھنے کی ضرورت ہے اقبال نے کہا تھا۔

سبق پھر پڑھ صداقت کا، شجاعت کا، عدالت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

اور اب یہ تینوں چیزیں صداقت، شجاعت اور عدالت ایک عرصے سے گم ہیں شاید اناللہ پڑھنے سے واپس مل جائیں۔

"صداقت۔ اناللہ وانا الیہ راجعون"
"شجاعت۔ اناللہ وانا الیہ راجعون"
"عدالت۔ اناللہ وانا الیہ راجعون"

"جب یہ چیزیں واپس مل جائیں گی ہم دنیا کی امامت کے قابل ہو جائیں گے تاہم جب تک ہم ان سے محروم ہیں اس وقت تک ہمیں مسجد کی امامت پر گزارا کرنا پڑے گا۔

ایک عالیشان پلازہ کے سامنے شیطان کھڑا زاروقطار رو رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ انسان بہت احسان فراموش مخلوق ہے ایک راہگیر نے شیطان کو آہ وزاری کرتے اور انسان کو برا بھلا کہتے دیکھا تو وہ رک گیا اور اس نے شیطان سے اس کی وجہ پوچھی۔ شیطان نے کہا "کروڑوں روپے مالیت کا یہ پلازہ دیکھ رہے ہو؟" حاجی خدابخش" نے یہ پلازہ میرے مشورہ پر عمل کے نتیجے میں حاصل شدہ سرمائے سے تعمیر کیا مگر جب یہ پلازہ مکمل ہوگیا تو میرا شکریہ ادا کرنے کی بجائے اس کی پیشانی پر موٹے لفظوں میں "ہذا من فضل ربی لکھوا دیا"

راہگیر نے "ہذا من فضل ربی" پر ایک نگاہ ڈالی باآواز بلند اناللہ پڑھا اور آگے چل دیا۔

کیا ایسا ممکن نہیں کہ ہم لوگوں کو اپنی ذاتی، ملی، قومی زندگیوں میں اناللہ پڑھنے کی کم سے کم ضرورت محسوس ہو؟

(نوائے وقت 15/ اپریل 2001ء)

الشیخ شرف الدین الخلیفہ کا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں

پاکستان کے اردو اخبارات جماعت احمدیہ کے خلاف من گھڑت اور بے بنیاد پروپیگنڈہ کر کے ملک میں نفرت اور فرقہ واریت کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں- یہ صحافتی دہشت گردی ہے- (ترجمان جماعت احمدیہ)

ربوہ (پریس ریلیز): تنزانیہ میں پیدا ہونے والے 5 سالہ الشیخ شرف الدین الخلیفہ کا جماعت احمدیہ سے کوئی تعلق نہیں اس خبر کی تردید کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے ترجمان ملک خالد مسعود صاحب نے کہا کہ اردو کے اخبارات جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت اور بغض پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں- جو کہ صحافتی دہشت گردی کی بدترین مثال ہے- اس حوالہ سے سب سے حیرت انگیز معاملہ روزنامہ پاکستان کا ہے جس کے ایڈیٹر ویسے تو ملک کے نامور صحافی ہیں لیکن ان کے شام کے اخبار روزنامہ یلغار کی رپورٹنگ ٹیم کے بارے میں تو ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ان کی ڈیوٹی ہی یہی ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹی اور من گھڑت خبریں بنائیں اور پھر وہ اخبار اس کو شہ سرخیوں میں شائع کرے- اور پھر باقی اردو اخبارات وہاں سے خبریں لے کر ان کو اپنی سرخیاں بنائیں- ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ سمجھ نہیں لگتی کہ صحافت جیسے مقدس پیشہ کے ساتھ یہ کیا سلوک ہو رہا ہے-

ترجمان جماعت احمدیہ نے مذکورہ اخباروں سے کہا کہ ہمارا ملک اس وقت فرقہ واریت کا متحمل نہیں ہو سکتا ایسے نازک وقت میں جب کہ قوم کو بحیثیت پاکستانی قوم متحد ہونا چاہئے نہ جانے وہ کس کے اشارے پر اور کن مفادات کی خاطر ایسا گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں اور ملک میں مذہبی تشدد اور فرقہ واریت کو ہوا دینے کی کوششوں میں مصروف ہیں- کیونکہ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ افریقہ کی حکومت جس کی تحویل میں وہ بچہ ہے ان کو تو پتہ نہیں چلا کہ یہ بچہ جماعت احمدیہ کی سازش ہے پاکستان میں جاری ہونے والی فلم کے مطابق وہاں کی حکومت اس کو سرکاری پروٹوکول دے رہی ہے لیکن پاکستان کے شام کے ایک اخبار کو یہاں بیٹھے پتہ چل گیا کہ یہ جماعت احمدیہ کی سازش ہے- اور اس سے چند دن پہلے وہی اخبار تین اور جھوٹی اور بے بنیاد خبروں کو بنیاد بنا کر جماعت احمدیہ کی سازش قرار دے چکا ہے اور جماعت احمدیہ کی طرف سے باوجود بار بار ثبوت مانگنے کے نہ تو ثبوت دیا اور نہ ہی دوبارہ جھوٹ چھاپنے کے حوالے سے کوئی شرم محسوس کی- اور دوبارہ الشیخ شرف الدین کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کر کے دعویٰ کر دیا کہ یہ جماعت احمدیہ کا مبلغ ہے حالانکہ اس کا جماعت احمدیہ سے کوئی بھی تعلق نہیں- ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا کہ اردو اخبارات کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور اس طرح کی جھوٹی خبروں کی اشاعت سے گریز کرنا چاہئے-

عظیم ترین مقام

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

انی آخر الانبیاء و مسجدی آخر المساجد

میں نبیوں میں سے سب سے آخری ہوں اور میری مسجد تمام مساجد میں سے آخری مسجد ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب فضل الصلوۃ بمسجدی حدیث نمبر 2471)

نور مجسم

حضرت عرباض بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

میں اللہ کا بندہ اور خاتم النبیین ہوں جبکہ آدم ابھی اپنی مٹی میں لت پت تھے (یعنی تخلیق کی تیاریاں ہو رہی تھیں)

عرباض بیان کرتے ہیں کہ آپ کی پیدائش کے وقت آپ کی والدہ نے ایک نور دیکھا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے (مسند احمد حدیث نمبر 16525)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سراپا محمدؐ

دنیا میں کروڑہا ایسے پاک فطرت گذرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 301)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات پیش آمدہ کی اگر معرفت ہو اور اس بات پر پوری اطلاع ملے کہ اس وقت دنیا کی کیا حالت تھی اور آپؐ نے آکر کیا کیا؟ تو انسان وجد میں آکر **اللھم صل علی محمد** کہہ اٹھتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ یہ خیالی اور فرضی بات نہیں ہے قرآن شریف اور دنیا کی تاریخ اس امر کی پوری شہادت دیتی ہے کہ نبی کریمؐ نے کیا کیا۔ ورنہ وہ کیا بات تھی جو آپؐ کے لئے خصوصاً فرمایا گیا (اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم درود وسلام بھیجو نبی پر) (الاحزاب: 57) کسی دوسرے نبی کے لئے یہ صدا نہیں آئی۔ پوری کامیابی پوری تعریف کے ساتھ یہی ایک انسان دنیا میں آیا جو محمد کہلایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

عادت اللہ اسی طرح پر ہے۔ زمانہ ترقی کرتا ہے۔ آخر وہ زمانہ آگیا جو خاتم النبیین کا زمانہ تھا جو ایک ہی شخص تھا جس نے یہ کہا۔ (اے لوگو میں تم سب کی طرف رسول کر کے بھیجا گیا ہوں) (الاعراف: 159) کہنے کو تو یہ چند لفظ ہیں۔ اور ایک اندھا کہہ سکتا ہے کہ معمولی بات ہے، مگر جو دل رکھتا ہے وہ سمجھتا ہے اور جو کان رکھتا ہے، وہ سنتا ہے۔ جو آنکھیں رکھتا ہے وہ دیکھتا ہے کہ یہ الفاظ معمولی الفاظ نہیں ہیں۔ میں کہتا ہوں اگر یہ معمولی لفظ تھے، تو بتلاؤ کہ موسیٰ علیہ السلام کو یا مسیح علیہ السلام کو یا کسی نبی کو بھی یہ طاقت کیوں نہ ہوئی کہ وہ یہ لفظ کہہ دیتا۔ اصل یہی ہے۔ جس کو یہ قوت یہ منصب نہیں ملا وہ کیونکر کہہ سکتا ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ کسی نبی کو یہ شوکت یہ جلال نہ ملا جو ہمارے نبی کریمؐ کو ملا۔ بکری کو اگر ہر روز گوشت کھلاؤ، تو وہ گوشت کھانے سے شیر نہ بن سکے گی۔ شیر کا بچہ ہی شیر ہوگا۔ پس یاد رکھو۔ یہی بات سچ ہے کہ اس نام کا مستحق اور واقعی حقدار ایک تھا۔ جو محمدؐ کہلایا۔ یہ داد الٰہی ہے۔ جس کے دل و دماغ میں چاہے یہ قوتیں رکھ دیتی ہے اور خدا خوب جانتا ہے کہ ان قوتوں کا محل اور موقعہ کونسا ہے۔ ہر ایک کا کام نہیں کہ اس راز کو سمجھ سکے اور ہر ایک کے منہ میں وہ زبان نہیں جو یہ کہہ سکے کہ (میں تم سب کی طرف پیغمبر ہو کر آیا ہوں)۔ جب تک روح القدس کی خاص تائید نہ ہو۔ یہ کام نہیں نکل سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 421)

صدق کی گواہی

حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ جب (سورۃ شعراء کی آیت) وانذر عشیرتک الاقربین کہ تو سب سے پہلے اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا نازل ہوئی تو آنحضرت ﷺ اپنے گھر سے صفا کی طرف روانہ ہوئے اور صفا پر چڑھ کر (عرب کے دستور کے مطابق) بلند آواز سے یا صباحاہ کہہ کر اہل مکہ کو پکارا جب ان کے کانوں میں حضورؐ کی آواز پڑی تو انہوں نے کہا کہ (بظاہر تو کوئی خطرہ کی بات معلوم نہیں ہوتی) یہ کون شخص ہے جو ہمیں بلاتا ہے (اور کیا بتانا چاہتا ہے۔ جب انہیں علم ہوا کہ حضور انہیں بلا رہے ہیں اور کوئی اہم بات انہیں بتانا چاہتے ہیں) تو سب (سرکردہ لوگ اور سرداران قریش خود یا اپنے نمائندوں کے ذریعہ) حضورؐ کے پاس جمع ہو گئے۔ اس وقت آپؐ ان سے مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ بتاؤ تو سہی اگر میں تمہیں یہ (ناممکن) خبر دوں کہ (اس چھوٹی سی پہاڑی) صفا کے دامن سے نکل کر ایک شہسواروں کا دستہ تم پر حملہ آور ہونے والا ہے تو (کیا تم اپنے علم اور عقل کو جھٹلا دو گے اور اس کے مقابل پر) میری بات مان جاؤ گے تو انہوں نے جواب دیا کہ (اگر ایسی بات ہمیں کوئی اور شخص کہتا تو ہم کبھی نہ مانتے لیکن اے محمدؐ) ماجربنا علیک کذبا آپؐ کے ساتھ ہماری زندگی کا یہی تجربہ ہے کہ آپؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اس لئے آپؐ جو بات کہیں گے ہم ضرور مانیں گے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرف خدائے واحد کی طرف سے ایک ڈرانے والا رسول بن کر آیا ہوں اور اگر تم شرک کو چھوڑ کر توحید اختیار نہیں کرو گے تو میں تمہیں اس عذاب سے ڈراتا ہوں جو تمہارے سروں پر منڈلا رہا ہے۔ حضورؐ کی یہ بات سن کر ابولہب بولا تبالک یعنی نعوذباللہ تجھ پر ہلاکت ہو۔ کیا تو نے یہی بات بتانے کے لئے ہمیں یہاں جمع کیا تھا۔ پھر ابولہب وہاں سے چلا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورہ لہب)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

قسط دوم آخر

تقریر جلسہ سالانہ 1977ء

احد کا پہاڑ جانفروشی، صبر وثبات اور غیرت توحید کی گواہی دے رہا ہے

غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں خلق عظیم

جنگ احد کے مسلسل واقعات کا بیان اور رسول اللہؐ کے لازوال اخلاق کی تجلیات

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

لازوال شجاعت

بہرحال رسول کریم دشمن کے لشکر کے پیہم اور شدید حملوں کے سامنے بہت دفعہ تن تنہا کبھی ایک دو زیادہ سے زیادہ بارہ چودہ ساتھیوں کے ساتھ پہاڑ کی طرح ثابت قدم رہے کفار کے حملوں کا زور بڑھتا چلا جارہا تھا حضور ﷺ پر تیروں اور پتھروں کی بوچھاڑ ہورہی تھی حضور ﷺ صحابہ کی چھوٹی سی جماعت کی دشمن کے حملوں کا زور توڑنے کے لئے رہنمائی فرمارہے تھے۔ مشرکین کی ایک جماعت کے حملہ پر حضور ﷺ نے حضرت علیؓ کو آگے بڑھنے کا حکم دیا۔ حضرت علیؓ نے شدت سے حملہ کرکے عمرو بن عبداللہ الجمعی کو قتل کرکے اس جماعت کو منتشر کردیا ادھر ایک اور جماعت حضور ﷺ کی طرف پیش قدمی کررہی تھی اس کے مقابلہ کے لئے بھی حضرت علیؓ کو ارشاد ہوا اور انہوں نے اپنے زبردست حملہ سے شیبہ بن مالک کو ہلاک کرکے اس جماعت کو بکھیر دیا۔ ایک موقعہ پر جب حضور ﷺ کو مشرکین نے گھیر لیا آپ نے فرمایا من یشری لنا نفسہ کون ہے جو ہم پر اپنی جان نثار کرتا ہے۔ زیاد بن سکن انصاری پانچ اور ساتھیوں کے ساتھ آگے بڑھے یہ چھ فدائی ایک ایک کرکے قربان ہوگئے اتنے میں جیسا کہ سیرۃ ابن ہشام کے مصنف لکھتے ہیں مسلمانوں کی ایک اور جماعت پہنچ گئی اور انہوں نے مشرکین کو دھکیل دیا۔ اس موقع پر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ زیاد کو میرے پاس لایا جائے ان میں ابھی جان تھی ان کو حضور ﷺ کے قریب لایا گیا اور انہوں نے اپنا سر حضور ﷺ کے قدم مبارک پر رکھ دیا اور یہ عظیم خوش بختی ان کے حصہ میں آئی کہ ان کی جان اس وقت نکلی جب ان کا رخسار حضور ﷺ کے قدم مبارک پر تھا۔ دشمن کا حملہ جس شدت سے بڑھ رہا تھا اس کی جھلکیاں حدیث و سیرۃ کی کتب میں ملتی ہیں ایک وقت ایسا بھی آیا کہ حضور ﷺ پر تیروں کی بوچھاڑ ہورہی تھی ابودجانہ حضور ﷺ پر جھکے ہوئے تھے (حضور ﷺ کو) تیروں سے بچانے کی کوشش میں مصروف تھے اور ان کی کمر پر تیروں کی بارش ہورہی تھی حضور ﷺ پوری تندہی سے اس صورتحال کا مقابلہ فرمارہے تھے خود حضور ﷺ نے اس شدت سے تیراندازی کی کہ حضور ﷺ کی کمان ٹوٹ گئی۔ حضور ﷺ حضرت سعد کو خود تیر پکڑاتے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے یہ بھی فرماتے سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ حضرت سعد کہتے ہیں کہ ایک تیر حضور ﷺ نے ایسا بھی دیا جس کا پھل ہی غائب تھا میں نے عرض کیا تو فرمایا تم تیر چلاؤ اور میں نے دیکھا کہ وہ تیر عام تیروں سے زیادہ موثر ثابت ہوا۔ حضرت طلحہ بڑی فدائیت کا نمونہ پیش کررہے تھے بڑی شدت سے تیر چلاتے جاتے اور حضور ﷺ کا بچاؤ کرتے ہوئے عاشقانہ رنگ میں عرض کرتے جاتے

نفسی لنفسك الفداء و وجھي لوجھك الوقاء

کہ میری جان آپ پر قربان اور میرا چہرہ آپ کے چہرہ کے بچاؤ کے لئے فدا ہے۔ حضور ﷺ دوسرے لوگوں سے تیر لے کر طلحہ کو دیتے چلے جاتے تھے اور ان کے تیروں کے نشانہ کا جائزہ لینے کے لئے اوپر ہوکر جھانکتے تو طلحہ بے چین ہوجاتے کہ کہیں حضور ﷺ کو دشمن کا تیر نہ آلگے حضور ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے طلحہ کی انگلی کٹ گئی اور بازو شل ہوگیا اور شدید زخمی ہوگئے۔ سہل بن حنیف بھی زبردست تیرانداز تھے اور حضور ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہے اور حضور ﷺ سے موت پر بیعت کرکے دشمن پر حملہ آور ہوئے۔ ان کے سامنے دشمن کی صف پھٹ جاتی تھی حضور ﷺ ان کو بھی تیر مہیا فرمارہے تھے۔ اس موقعہ پر صحابہؓ نے فدائیت کے جو بے مثال نمونے پیش کئے ان کے ضمن میں ایک صحابی خاتون کا خصوصی ذکر بھی ضروری ہے۔ جن کا نام ام عمارہؓ نسیبہ بنت کعب تھا ان کا بیان ہے کہ میں شروع دن میں صورتحال کا پتا کرنے گھر سے نکلی مشکیزہ میرے پاس تھا حضور ﷺ اپنے صحابہؓ کے ساتھ تھے اور پہلی فتح ہوچکی تھی اتنے میں اچانک حملہ ہوا مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے اور رسول کریم کے پاس پہنچ کر لڑائی میں حصہ لینے لگی کبھی میں کمان چلاتی کبھی تلوار سے حضور ﷺ کا دفاع کرتی یہاں تک کہ شدید زخمی ہوئی راویہ کہتی ہیں کہ میں نے ام عمارہ کے کندھے پر بہت گہرا زخم دیکھا میں نے پوچھا کہ یہ زخم کس نے لگایا جواب دیا ابن قمئہ نے ان کا بیان ہے کہ جب مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے تو ابن قمئہ نعرہ لگاتا ہوا حضور ﷺ پر حملہ آور ہوا۔ میں مصعب بن عمیرؓ وغیرہ اس کے راستے میں کھڑے ہو گئے اس نے مجھ پر حملہ کرکے یہ زخم لگایا میں نے بھی اس پر تلوار چلائی مگر اس دشمن خدا نے زرہ پہن رکھی تھی۔ ام عمارہؓ اس جوش اور فدائیت سے دشمن کے پیہم حملوں کا جواب دے رہی تھیں کہ خود حضور ﷺ نے بعد میں ان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ احد کے دن میں دائیں دیکھتا یا بائیں دیکھتا ام عمارہؓ مجھے لڑتے ہوئے نظر آتیں۔ ام عمارہؓ کے علاوہ مسلم مورخین نے احد کے میدان میں ام المومنین حضرت عائشہؓ، حضرت فاطمۃ الزہراءؓ حضرت ام سلیطؓ حضرت ام سلیم کی خدمات کا خصوصی ذکر کیا ہے۔ اس نازک وقت میں فدائیت کا بیش قیمت نمونہ ظاہر کرنے والے صحابی انسؓ بن نضر بھی تھے وہ بدر میں شامل نہ ہوسکے تھے جس کا ان کو شدید قلق تھا اور آئندہ کسی ایسے موقعہ کے خدا تعالیٰ سے متمنی رہتے تھے جب دشمن کے لشکر کے فوری حملہ سے مسلمانوں کے پاؤں اکھڑے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ جو مسلمانوں نے کیا اس کی معافی اور معذرت چاہتا ہوں اور جو کفار نے کیا اس سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں اور ان مسلمانوں کو جو حضور ﷺ کی وفات کی خبر سن کر نڈھال بیٹھے تھے کہا ما تصنعون بالحیاۃ بعدہ

اب حضور ﷺ کے بعد زندہ رہ کر کیا کرو گے

موتوا علی ما مات علیه رسول الله صلی الله علیه وسلم جس چیز کی خاطر حضور ﷺ نے جان دی تم بھی اس پر جان قربان کرو پھر آگے بڑھے حضرت سعد بن معاذؓ کو مخاطب کرکے بولے کعبہ کے مالک کی قسم یہ سامنے جنت ہے مجھے احد کے پیچھے اس کی خوشبو آرہی ہے یہ کہہ کر دشمن پر حملہ کیا اور لڑتے ہوئے شہید ہوگئے اور نیزے اور تلوار اور تیر کے 80 سے زیادہ زخم ان کو لگے کہ ان کی لاش پہچانی نہ جاتی تھی آخر ان کی بہن ربیع نے ان کی ایک انگلی سے ان کی شناخت کی۔

ایک عظیم کارنامہ

اس موقعہ پر میں حضرت ثابت بن الدحداح اور ان کے چند انصاری بھائیوں کا خصوصی ذکر کرنا چاہتا ہوں جن کا ایک عظیم کارنامہ بالعموم تاریخ کی کتابوں کے گوشوں میں مخفی رہ گیا ہے۔ سیرۃ الحلبیہ نے بعض قدیم کتابوں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ قریش کے رسالہ کے اچانک حملہ اور حضور ﷺ کی وفات کی غلط خبر کے موقع پر ایک انصاری ثابتؓ بن الدحداح نے غیر معمولی کردار سرانجام دیا انہوں نے انصارؓ کو مخاطب کرکے کہا اے معشر انصارؓ اگر محمد قتل ہوگئے تو اللہ تو زندہ ہے ہمیشہ زندہ رہے گا اٹھ کر اپنے دین کی تائید کے لئے لڑو کہ اللہ تمہاری مدد کرنے والا تمہاری نصرت کرنے والا ہے۔ چنانچہ کچھ انصارؓ ان کے ساتھ ہوئے اور انہوں نے قریش کے لشکر کے اس حصہ پر حملہ کیا جس میں خالد بن ولید عکرمہ بن ابی جہل اور عمرو بن العاص تھے جیسا کہ پہلے ذکر کرچکا ہوں یہ تینوں قریش کے رسالہ کے سردار تھے ثابتؓ بن دحداح اور ان کے ساتھی لڑتے ہوئے شہید ہوگئے اور ثابتؓ کو خالد نے اپنے نیزہ سے حملہ کرکے شہید کیا۔ اس چھوٹی سی جماعت کی یہ بروقت قربانی اور جدوجہد ایک اہم نتیجہ پر منتج ہوئی اور وہ یہ کہ جس وقت حضور ﷺ کبھی تنہا اور کبھی گنتی کے ساتھیوں کے ساتھ کفار کے ڈھائی پونے تین ہزار پیدل لشکر کے پیہم یلغاروں کا بڑی جوانمردی سے مقابلہ فرمارہے تھے اس وقت ثابت بن دحداحؓ اور ان کی اس چھوٹی سی جماعت قریش کے رسالہ پر حملہ آور ہوکر اس کو کفار کے پیدل لشکر کی مدد

کرنے سے روکے ہوئے تھی اور اس طرح بالواسطہ طور پر ایک عظیم خدمت سرانجام دے رہی تھی۔

راہ مولیٰ کے زخم

فدائی صحابہ کی ان جاں نثارانہ کوششوں کے باوجود دشمن کا لشکر حملہ کرتے کرتے بار بار حضور ﷺ تک پہنچ جاتا تھا اور براہ راست حضور ﷺ پر حملہ آور ہوتا تھا حضور ﷺ اس موقعہ پر بعینہٖ یعنی خود بھی پہنے ہوئے تھے نیز ایک مغفر سر اور چہرہ کی حفاظت کے لئے زیب فرمائے ہوئے تھے ان حملوں سے آپ کا یہ خود ٹوٹ گیا اور مغفر کے دو چھلے آپ کے رخسار مبارک میں گڑ گئے عتبہ بن ابی وقاص کے حملہ سے آپ کے سامنے کا نچلا دانت مبارک ٹوٹ گیا۔ عبداللہ بن شہاب نے حملہ کر کے آپ کے چہرہ مبارک کو شدید زخمی کر دیا آپ کی پیشانی مبارک بھی سخت مجروح ہو گئی آپ کے دونوں رخساروں کے ابھرے ہوئے حصے زخمی ہو گئے۔ آپ کے ناک پر بھی زخم آیا۔ بلکہ بعض روایات کی رو سے ناک کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی۔ جسم مبارک کا دایاں پہلو مجروح ہو گیا اور دائیں شانہ مبارک پر تلوار کا اتنا گہرا زخم آیا جو ایک مہینہ میں جا کر ٹھیک ہوا۔ حضور ﷺ کے دونوں گھٹنوں پر سخت زخم آئے اور چہرہ مبارک سے خون بہنے لگا۔ دشمن کے ایک خطرناک حملہ کے نتیجے میں حضور ﷺ کھڑے نہ رہ سکے اور ایک گڑھے میں گر گئے۔ اس وقت حضرت علیؓ اور حضرت طلحہؓ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ دوبارہ اٹھتے ہوئے حضور ﷺ کو سہارا دیں۔ اس نازک وقت میں قریش کے ایک جنگجو سپاہی ابن قمئہ جو حضور ﷺ پر حملہ کی بار بار کوشش کر رہا تھا نے اسلامی لشکر کے علمبردار مصعب بن عمیرؓ پر حملہ کیا مصعبؓ شہید ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فوراً جھنڈا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دے دیا۔ مگر ابن قمئہ نے حضور ﷺ پر حملہ اور مصعبؓ کی شہادت کے نتیجے میں غلط فہمی یا غلط بیانی سے یہ نعرہ بلند کیا کہ میں نے محمدؐ کو قتل کر دیا ہے۔ بزرگ سیرۃ نگاروں نے یہ تاثر لیا ہے کہ ابن قمئہ کا یہ نعرہ خود کفار کے لشکر کے خلاف پڑا اور وہ یہ سمجھ کر کہ انہوں نے اپنا مقصد حل کر لیا ہے ڈھیلے پڑ گئے ادھر مسلمانوں کو بتدریج یہ علم ہوتا جا رہا تھا کہ حضور ﷺ اللہ کے فضل سے زندہ ہیں اور وہ مسلمان جو حضور ﷺ کے وصال کی غلط خبر سے نڈھال ہو کر ہمت ہار بیٹھے تھے اب ایک نئی امنگ اور تازہ ولولہ کے ساتھ حضور ﷺ کے گرد جمع ہو کر دشمن کے خلاف صف آراء تھے۔ کعب بن مالکؓ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی وفات کی افواہ کے بعد حضور ﷺ کی زندگی کا سب سے پہلے مجھے علم ہوا اور مجھے حضور ﷺ کی مبارک آنکھیں پھول کی طرح چمکتی ہوئی مغفر کے اندر سے نظر آئیں اور میں بلند آواز سے اس بشارت کا اعلان کر رہا تھا کہ حضور ﷺ نے کمال ہمت سے اشارہ فرمایا خاموش رہو۔ اس موقعہ پر حضور ﷺ کے اخلاق کریمانہ کی ایک اور جھلک تاریخ الخمیس سے ملتی ہے حضور ﷺ شدید زخمی ہو چکے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ حضور ﷺ کے پینے کے لئے پانی لے کر آئے مگر حضور ﷺ نے خود پینے کی بجائے ارشاد فرمایا کہ پانی طلحہؓ جو حضور ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے کو دے دیا جائے۔

آخری یلغار

بہر حال اسلامی لشکر کا ایک حصہ دوبارہ حضور ﷺ کے گرد اکٹھا ہو گیا اور دشمن لشکر کی ہر یلغار کو ناکام بنا دیا گیا ہر لہر کو توڑ دیا گیا اور پسپا کر دیا گیا اس کے بعد حضور ﷺ صحابہؓ کے ہمراہ احد کے پہاڑ کے ایک درہ میں تشریف لے گئے۔ حضور ﷺ جب درہ میں پہنچے تو مکہ کا ایک رئیس ابی بن خلف حضور ﷺ کا نام لے کر چیختا چلاتا وہاں پہنچ گیا۔ صحابہؓ نے چاہا کہ آگے بڑھ کر اس کا مقابلہ کریں مگر حضور ﷺ نے منع فرمایا۔ اور جب وہ قریب پہنچا تو حضور ﷺ نے ایک برچھی لے کر اس پر وار کیا اور اگرچہ بظاہر چوٹ ہلکی سی تھی مگر وہ چکر کھا کر زمین پر گرا اور پھر اٹھ کر چیختا ہوا واپس بھاگ گیا اور واپس مکہ پہنچنے سے پہلے پہلے پیوند خاک ہو گیا۔ درہ پر قیام کے دوران میں قریش کے لشکر نے حملہ کی آخری ناکام کوشش کی اور خالد بن ولید کی کمان میں رسالہ نے جس کے متعلق قیاس کرتا ہوں کہ ثابتؓ بن دحداح اور ان کے ساتھیوں کی مجاہدانہ اور فدائیانہ روک تھام کو ان کی شہادت کے ذریعے عبور کر کے دوبارہ میدان میں آیا تھا اب اس رسالہ نے درہ پر چڑھ کر حملہ کی کوشش کی۔ حضور ﷺ کے ارشاد پر حضرت عمرؓ کی کمان میں مہاجرین کے ایک دستہ نے ان پر حملہ کر کے ان کو پسپا کر دیا اور اس طرح قریش کے لشکر کی یہ آخری یلغار بھی ناکام بنادی گئی۔

غیرت توحید

اب دونوں لشکر ایک دوسرے سے کچھ فاصلہ پر مجتمع ہو چکے تھے۔ قریش کے لشکر کے سردار ابوسفیان نے بلند آواز سے پکار کر پوچھا کیا تم لوگوں میں محمدؐ ہیں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کو کوئی جواب نہ دو۔ پھر ابوسفیان نے پوچھا کیا تم میں ابن قحافہ کا بیٹا ہے حضور ﷺ نے فرمایا کوئی جواب نہ دو پھر اس نے پوچھا کیا تم میں عمرؓ ہے پھر آپ نے فرمایا کوئی جواب نہ دو اس پر ابوسفیان نے نعرہ لگایا اعل ھبل یعنی ہبل کی شان بلند ہو۔ حضور ﷺ جو اپنے نام پر خاموش رہنے کا ارشاد فرما رہے تھے خدا تعالیٰ کی توحید کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے سب سے بڑے پہلوان تھے آپ بے تاب ہو گئے اور جوش کے ساتھ فرمایا الا تجیبوہ جواب کیوں نہیں دیتے کہو اللہ اعلیٰ و اجل اللہ ہی سب سے بلند اور سب سے بالا ہے ابوسفیان نے کہا لنا العزی ولا عزی لکم عزیٰ ہمارے ساتھ ہے تمہارے ساتھ عزی نہیں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہو اللہ مولانا ولا مولی لکم اللہ ہمارا مددگار ہمارا سہارا ہے تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

اب کفار کا لشکر واپس ہوا اس غزوہ میں 70 صحابہؓ نے اپنے خون سے اسلامی جھنڈے کے رنگ کو اور بھی شوخ کر دیا تھا مگر کفار کے لشکر نے فوجی نقطہ نظر سے کوئی بھی کامیابی حاصل نہ کی تھی۔ حضور ﷺ اور آپ کے دونوں دست و بازو خدا کے فضل سے زندہ موجود تھے لشکر قریش کو نہ کوئی مال غنیمت ملا تھا نہ قیدی نہ کوئی علاقائی فتح شہر مدینہ اسی طرح سالم و ثابت آباد تھا اور اگلے کے دوسرے ہی دن ان میں یہ احساس پیدا ہو گیا اور یہ گفتگو شروع ہو گئی تھی کہ کیوں نہ واپس لوٹ کر مدینہ پر حملہ کیا جائے۔

جذبہ فدائیت

ادھر زخموں کی شدت میں بھی حضور ﷺ کے عزم و جوانمردی کا یہ عالم تھا کہ حضرت علیؓ کو فرمایا کہ جائزہ لو کہ قریش کا لشکر واپس مکہ جا رہا ہے یا مدینہ پر حملہ کا ارادہ رکھتا ہے اور بڑے جلال سے فرمایا کہ اگر ان کا مدینہ کی طرف رخ ہے تو میں خود ان کی طرف پیش قدمی کر کے ان کا مقابلہ کروں گا۔ (جذبہ دل اس موقعہ پر مجبور کر رہا ہے کہ سعد بن ربیعؓ کے اس جذبہ فدائیت کو بیان کیا جانا ضروری ہے جو زندگی کے آخری لمحوں تک جوش مار رہا تھا لکھا ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سعدؓ کا پتا کیا جائے۔ ابی بن کعبؓ نے ان کی تلاش شروع کی اور میدان میں ہر طرف ان کو آواز دے کر واپس مایوس لوٹنے والے تھے کہ انہوں نے یہ آواز دی کہ سعد بن ربیعؓ کہاں ہے مجھے رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف بھیجا ہے اس آواز کا بلند ہونا تھا کہ میدان جنگ میں گرے ہوئے ایک نیم جان جسم میں گویا بجلی کی لہر دوڑ گئی اور مقتولین کے ڈھیر سے ایک ہلکی سی آواز سنائی دی "میں یہاں ہوں" ابیؓ سعدؓ کے پاس پہنچے جو اس وقت دم توڑ رہے تھے۔ ابی نے حال پوچھا سعدؓ نے اس حالت نزاع میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا سلام عرض کرنا اور کہنا جزاک اللہ خیر اماجزی نبیا عن امتہ اور میری قوم کو بھی میرا سلام کہنا اور یہ پیغام دے دینا کہ جب تک تم میں ایک پلک جھپکنے والی آنکھ بھی موجود رہے اگر دشمن حضور ﷺ تک پہنچ گیا تو یاد رکھو کہ خدا کے حضور کوئی جواب نہیں دے سکوگے۔ اور یہ کہہ کر سعدؓ اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے اور جذبہ دل یہ بھی تقاضا کر رہا ہے کہ اس موقع پر مدینہ کی عورتوں اور بچوں نے عشق و محبت رسول کا جو اظہار کیا اس کی کچھ جھلکیاں پیش کی جائیں۔ کتب سیرۃ بیان کرتی ہیں کہ بنو دینار خاندان کی ایک خاتون مسلمان لشکر کو ملیں اور صحابہ نے تعزیت کرتے ہوئے ان کو اطلاع دی کہ تمہارے والد بھی شہید ہو گئے ہیں تمہارے بھائی شہید ہو گئے ہیں تمہارے خاوند شہید ہو گئے ہیں اس خاتون کا جواب یہ تھا مافعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتاؤ حضور ﷺ کا کیا حال ہے جواب ملا خیرا یا ام فلان ھو بحمد للہ کما تحبین حضور ﷺ الحمد للہ خیریت سے ہیں۔ خاتون نے کہا مجھے حضور ﷺ کا چہرہ دکھاؤ ان کو حضور ﷺ کی خدمت میں لایا گیا اور انہوں نے بے ساختہ کہا کل مصیبۃ بعدك جلل آپ زندہ ہیں تو سب مصیبتیں ہیچ ہیں۔

صبر و تحمل

درد دل کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ اس موقعہ پر ضبط نفس اور صبر و تحمل کا نقشہ بھی بیان کیا جائے جس کا عظیم مظاہرہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے چچا حضرت حمزہؓ و دوسرے محبوب اور جاں نثار شہید صحابہؓ کو دیکھ کر فرمایا جن کی لاشوں کی سخت بے حرمتی کی گئی تھی اور وحشیانہ طریق سے ان کے ناک کان وغیرہ کاٹے گئے تھے اور حضرت حمزہؓ کا تو بدن چیر کر لشکر قریش کے سپہ سالار کی بیوی جگر تک چبا گئی اور دامن دل اس طرف کھینچ رہا ہے کہ حضور ﷺ کی عزم و جوانمردی اور ہمت و شجاعت کی کیفیت بیان کی جائے جس کی ایک تجلی احد کے دوسرے دن اس وقت ظہور پذیر ہوئی جب یہ اطلاع ملی کہ کفار کا لشکر اس احساس کے ساتھ کہ اس کو حقیقتاً کوئی فتح حاصل نہیں ہوئی ٹھہر گیا ہے اور دوبارہ حملہ آور ہونے کا ارادہ رکھتا ہے حضور ﷺ شدید زخمی ہونے کے باوجود صرف اسی لشکر کو لے کر جو احد میں ہمراہ تھا مدینہ سے روانہ ہوئے اور دس میل تک دشمن کا تعاقب کرتے ہوئے حمراء الاسد مقام تک پہنچے۔ ایک غیر جانبدار قبیلہ خزاعہ کے ایک مشرک سردار معبد نے یہاں حضور ﷺ سے ملاقات کی اور اسلامی لشکر کے عزم و جوش سے اتنا متاثر ہوا کہ قریش کے لشکر کے سپہ سالار سے مل کر اس نے کہا مسلمان لشکر تمہارا تعاقب کر رہا ہے اور وہ آگ کی طرح بھڑک رہے ہیں اس لئے میرا مشورہ یہی ہے کہ تم مدینہ پر حملہ کا خیال چھوڑو اور واپس مکہ کے لئے روانہ ہو جاؤ۔

وقت ان تفصیلات کو بیان کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمت و شجاعت عزم و جوانمردی۔ صبر و استقلال و ثابت قدمی کا جو مظاہرہ حیات طیبہ کے ہر نازک اور پر خطر مقام پر ہوا اس کا تذکرہ ایک عظیم عاشق نبی ایک فنافی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سنیے۔

"اگر کوئی منصف اور عاقل ان تمام براہین اور دلائل صدق نبوت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے جو اس کتاب میں لکھی جائیں گی

قطع نظر کرکے محض ان کے حالات پر ہی غور کرے تو بلاشبہ انہیں حالات پر غور کرنے سے ان کے نبی صادق ہونے پر دل سے یقین کرے گا اور کیونکر یقین نہ کرے وہ واقعات ہی ایسے کمال سچائی اور صفائی سے معطر ہیں کہ حق کے طالبوں کے دل بلا اختیار ان کی طرف کھینچے جاتے ہیں۔ خیال کرنا چاہئے کہ کس استقلال سے آنحضرت ؐ اپنے دعوئے نبوت پر باوجود پیدا ہو جانے ہزاروں خطرات اور کھڑے ہو جانے لاکھوں معاندوں اور مزاحموں اور ڈرانے والوں کے اول سے اخیر دم تک ثابت اور قائم رہے۔ برسوں تک وہ مصیبتیں دیکھیں اور وہ دکھ اٹھانے پڑے جو کامیابی سے بکلی مایوس کرتے تھے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے۔ کہ جن پر صبر کرنے سے کسی دنیوی مقصد کا حاصل ہو جانا وہم بھی نہیں گزرتا تھا بلکہ نبوت کا دعویٰ کرنے سے از دست اپنی پہلی جمعیت کو بھی کھو بیٹھے اور ایک بات کہہ کر لاکھ تفرقہ خرید لیا اور ہزاروں بلاؤں کو اپنے سر پر بلا لیا۔ وطن سے نکالے گئے قتل کے لئے تعاقب کئے گئے۔ گھر اور اسباب تباہ و برباد ہو گیا۔ بارہا زہر دی گئی اور جو خیر خواہ تھے وہ بدخواہ بن گئے۔ اور جو دوست تھے وہ دشمنی کرنے لگے اور ایک زمانہ دراز تک وہ تلخیاں اٹھانی پڑیں کہ جن پر ثابت قدمی سے ٹھہرے رہنا کسی فریبی و مکار کا کام نہیں۔ اور پھر جب مدت مدید کے بعد غلبہ اسلام کا ہوا۔ تو ان دولت و اقبال کے دنوں میں کوئی خزانہ اکٹھا نہ کیا۔ کوئی عمارت نہ بنائی۔ کوئی بارگاہ طیار نہ ہوئی۔ کوئی سامان شاہانہ عیش و عشرت کا تجویز نہ کیا گیا۔ کوئی اور ذاتی نفع نہ اٹھایا۔ بلکہ جو کچھ آیا وہ سب یتیموں اور مسکینوں اور بیوہ عورتوں اور مقروضوں کی خبرگیری میں خرچ ہوتا رہا اور کبھی ایک وقت بھی سیر ہو کر نہ کھایا اور پھر صاف گوئی اس قدر کہ توحید کا وعظ کر کے سب قوموں اور سارے فرقوں اور تمام جہان کے لوگوں کو جو شرک میں ڈوبے ہوئے تھے مخالف بنا لیا۔ جو اپنے خویش تھے ان کو بت پرستی سے منع کر کے سب سے پہلے دشمن بنایا۔ یہودیوں سے بھی بات بگاڑ لی۔ کیونکہ ان کو طرح طرح کی مخلوق پرستی اور پیر پرستی اور بداعمالیوں سے روکا۔ حضرت مسیح کی تکذیب اور توہین سے منع کیا جس سے ان کا نہایت دل جل گیا اور سخت عداوت پر آمادہ ہو گئے اور ہر دم قتل کر دینے کی گھات میں رہنے لگے۔ اسی طرح عیسائیوں کو بھی خفا کر دیا گیا کیونکہ جیسا کہ ان کا اعتقاد تھا۔ حضرت عیسیٰ کو نہ خدا نہ خدا کا بیٹا قرار دیا اور نہ ان کو پھانسی مل کر دوسروں کو بچانے والا تسلیم کیا۔ آتش پرست اور ستارہ پرست بھی ناراض ہو گئے کیونکہ ان کو بھی ان کے دیوتوں کی پرستش سے ممانعت کی گئی اور مدار نجات کا صرف توحید ٹھہرائی گئی۔ اب جائے انصاف ہے کہ کیا دنیا حاصل کرنے کی یہی تدبیر تھی۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 ص 108)

آصف اقبال ڈوگر صاحب فوڈ ٹیکنالوجسٹ

پھلوں سے سکوائش بنانا

چند ہدایات اور فارمولے

پھلوں سے عام طور پر گرمیوں کے لئے فرحت بخش مشروبات اور سکوائش بنائے جاتے ہیں ہمارے ہاں مہمانوں کو مشروبات پیش کرنے کی روایت عام ہے۔ بازار سے مہنگے سکوائش اور شربت خریدنے کی بجائے گھر پر پھلوں سے اچھے اور سستے مشروبات تیار کئے جاسکتے ہیں۔ ایسے دنوں میں جب پھل بہت سستے اور وافر مقدار میں ہوتے ہیں ان کو جوس یا پھلوں کے گودے کی شکل میں محفوظ کر لینا چاہئے اور موسم کی مناسبت سے ان سے مشروبات تیار کرنے چاہئیں۔ اس طرح مشروبات کی گھریلو سطح پر تیاری سے گھریلو بجٹ میں کمی کی جاسکتی ہے۔

سکوائش بنانے کے لئے ضروری ہدایات

1۔ سکوائش بنانے کے لئے عام طور پر پوری طرح پکے ہوئے مگر قدرے کھٹے پھل استعمال کرنے چاہئیں۔

2۔ پھلوں سے جوس نکالنے سے پہلے ان کو اچھی طرح پانی سے دھونا چاہئے۔ تاکہ پھلوں سے مضر کیڑے مار ادویات کا اثر زائل ہو سکے۔

3۔ پھلوں سے جوس نکالنے کے لیے ترشاوہ پھل کو دو حصوں میں کاٹ کر گھریلو پیمانے پر رس نکالنے والی مشین کی مدد سے جوس نکالیں۔ اس طریقے سے نکالے ہوئے جوس میں گودے کی مقدار شامل ہو جاتی ہے جو بعد میں مصنوعات بنانے اور سٹور کرنے پر بوتل میں نیچے بیٹھ جاتی ہے جسے عام طور پر پسند نہیں کیا جاتا۔ لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ کیونکہ پھلوں کا رس اور گودا صحت برقرار رکھنے کے لئے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ اس کے برعکس صاف شفاف مصنوعات میں مصنوعی پن اور پھلوں کی مقدار بھی کم ہوتی ہے۔

4۔ روائتی طریقوں سے جوس نکالنے کے بعد اسے کپڑے سے گزار کر غیر حل پذیر حصہ اور بیج وغیرہ علیحدہ کر لینے چاہئیں۔

5۔ پھلوں کے جوس کو شربت بنانے کے لئے استعمال کرنا ہو تو اسے ململ کے کپڑے سے چھان لینا بہتر ہے۔

6۔ سکوائش بنانے کے لئے جوس کو گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

7۔ پھلوں سے مصنوعات کی تیاری کے دوران بعض غذائی اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں جس سے فلیور اور رنگ میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اضافی رنگ اور پھلوں کی مناسبت سے خوشبو استعمال کرنے سے مصنوعات کا معیار برقرار رہتا ہے۔

8۔ مصنوعات میں صرف غذائی ماہرین کے تجویز کردہ رنگ سے زیادہ رنگ اور بہت تیز فلیور بھی انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہے لہٰذا ان کی صرف تجویز کردہ مقدار ہی استعمال کرنی چاہئے۔

9۔ تمام ترشاوہ پھل اور جوس تیزابی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں انہیں لوہے۔ تانبے اور پیتل کے برتنوں سے دور رکھنا چاہئے۔ اس کی جگہ پلاسٹک۔ سٹیل اور شیشے کے برتن اور لکڑی کے چمچ استعمال کریں۔

10۔ جوس کو پھلوں سے نکال کر زیادہ دیر رکھنے سے جوس میں جراثیم سرایت کر جاتے ہیں اور ہوا میں موجود آکسیجن سے عمل کی وجہ سے اس کا رنگ۔ فلیور اور کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ اس لئے جوس کو جلد از جلد مصنوعات بنانے کے لئے استعمال کر لینا چاہئے۔

11۔ سکوائش وغیرہ میں اگر پھپھوندی نظر آئے تو جوس کو ضائع کر دینا بہتر ہے تاکہ کسی قسم کے مضر صحت اثرات سے بچا جاسکے۔

سکوائش بنانے کا طریقہ

1۔ پھلوں سے جوس نکالیں اور اسے فلٹر کریں۔
2۔ جوس میں چینی ملا کر حل کریں۔
3۔ پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ کو علیحدہ تھوڑے سے پانی میں حل کر کے جوس اور چینی کے آمیزہ میں شامل کریں۔
4۔ مطلوبہ پانی شامل کریں۔
5۔ رنگ اور خوشبو شامل کریں۔
6۔ بوتلوں کو پہلے سے دھو کر خشک کر لیں۔ اور اس میں سکوائش بھر لیں۔
7۔ بوتلوں میں سکوائش بھرتے وقت 1/2-1 انچ جگہ خالی چھوڑنی چاہئے۔
8۔ مصنوعات کو ٹھنڈی اور ہوادار جگہ پر رکھیں اور روشنی سے بچائیں۔
9۔ سکوائش بنانے کے لئے جوس کو گرم کرنے کی قطعی ضرورت نہیں۔
10۔ بوتلوں کو ہوا بند کارک سے بند کریں۔ اور
10۔ 7 دن سکوائش بنانے کے بعد استعمال کریں۔

چند فارمولے

1۔ لیمن سکوائش

لیمن جوس	ایک لٹر
چینی	2 کلوگرام
پانی	1.5 لٹر
پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ	3.5 گرام
زرد رنگ	حسب منشاء
لیمن فلیور	1.5 ملی لیٹر

2۔ اورنج سکوائش

جوس	چار لٹر
چینی	5 کلوگرام
سٹرک ایسڈ	250 گرام
پانی	3 لٹر
پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ	10 گرام
اورنج ریڈ کلر	0.20 گرام
فلیور اورنج	12 ملی لیٹر

3۔ مینگو سکوائش

آم کا گودا	ایک کلوگرام
چینی	ایک کلوگرام
پانی	ایک لٹر
سٹرک ایسڈ	30 گرام
پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ	2 گرام
مینگو فلیور	4.5 ملی لٹر

4۔ فالسے کا سکوائش

جوس	3 کلوگرام
پانی	3 کلوگرام
چینی	4.5 کلوگرام
سوڈیم بینزوایٹ (Sodium Benzoate)	6 گرام
رنگ فالسہ	حسب منشاء

5۔ امرود کا سکوائش

امرود کا گودا	ایک کلوگرام
پانی	2 لٹر
چینی	اڑھائی کلوگرام
سٹرک ایسڈ	50 گرام
پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ	3 گرام

6۔ پائن ایپل سکوائش

جوس	1 لٹر
چینی	1.5 کلوگرام
پانی	500 ملی لٹر
سٹرک ایسڈ	30 گرام
پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ	3-2 گرام
زرد رنگ	2-1 گرام
پائن ایپل فلیور	5 ملی لٹر

استعمال ہونے والے کیمیکلز

پھلوں کی مصنوعات کو زیادہ عرصہ تک محفوظ اور استعمال کرنے کے لئے بہت سے کیمیائی مرکبات استعمال ہوتے ہیں سکوائش کو بھی زیادہ عرصہ تک

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33399 میں فرح زیب زوجہ محمد سلیم قمر قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حکمداد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2000-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/8000 روپے۔ 2۔طلائی چوڑیاں وزنی دو تولہ مالیتی -/13000 روپے۔ 3۔ طلائی سیٹ وزنی 3 تولہ مالیتی -/19500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/40500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرح زیب محلہ حکمداد راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید امجد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد راولپنڈی

☆☆☆☆

مسل نمبر 33400 میں مرزا نبیل کریم احمد ولد صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب قوم مغل برلاس پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الاحسان حلقہ بیت المبارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نبیل کریم احمد بیت الاحسان حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید خالد احمد شاہ وصیت نمبر 21441 گواہ شد نمبر 2 محمد محمود طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25938

☆☆☆☆

مسل نمبر 33401 میں مدثر احمد ولد منصور احمد صاحب بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ واقف زندگی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/54 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 98-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3240 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد مربی سلسلہ احمدیہ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 منور احمد خان وصیت نمبر 19104

☆☆☆☆

مسل نمبر 33402 میں محمد امیر ولد میر سلطان احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت 1950ء ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا مالیتی -/13000 روپے۔ 2۔ ایک راس گائے مالیتی -/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2540+500 روپے ماہوار بصورت ملازمت و مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امیر کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خان وصیت نمبر 19104 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 17809

☆☆☆☆

مسل نمبر 33403 میں طاہر محمود ولد مرزا نور احمد ساجد قوم مغل پیشہ معلم اصلاح و ارشاد مقامی عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/17 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2722 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود معلم اصلاح و ارشاد مقامی 3/17 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم 23/9 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کریم الدین 41/7 دارالیمن وسطی ربوہ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33404 میں سلمیٰ بیگم زوجہ رانا عبداللطیف خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/6 دارالعلوم غربی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 163 گرام مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم 3 کلہ زمین جو کہ فروخت کر دی -/240000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/305500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ بیگم 1/6 دارالعلوم غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد طاہر دارالعلوم غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبداللطیف خان خاوند موصیہ

☆☆☆☆

مسل نمبر 33405 میں رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/5 دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2650 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفاقت احمد باجوہ 28/5 دارالیمن غربی کارکن صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد باجوہ برادر موصی

بقیہ صفحہ 5

جراثیم سے پاک رکھنے کے لئے بہت سے مرکبات استعمال ہوتے ہیں لیکن ان میں سے اہم پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ ہے اس کی صرف تجویز کردہ مقدار ہی استعمال کرنی چاہئے۔ اگر اس کی زیادہ مقدار ڈالی جائے تو انسانی گردوں پر اثر انداز ہوتی ہے ایسی مصنوعات جن کی خصوصیات تیزابی ہوں ان میں پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ استعمال کی جاتی ہے۔ کیمیائی عمل کے دوران سلفرڈائی آکسائیڈ گیس پیدا ہوتی ہے جو مصنوعات میں حل ہو کر جراثیم کش اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس کے استعمال کے بعد سکوائش وغیرہ کو ایک ہفتہ بعد استعمال کرنا بہتر ہے۔ تاکہ گیس کے مضر اثرات سے بچا جاسکے۔ سکوائش وغیرہ بوتل میں بھرتے وقت 1/2-1 انچ جگہ خالی چھوڑنی چاہئے تاکہ گیس اس میں اکٹھی ہو جائے اور مصنوعات محفوظ رہیں۔

پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ صرف اسی صورت میں مؤثر ہوتا ہے جب کہ پھل میں قدرے ترشی ہو۔ بہتر عمل پذیری کے لئے غیر ترش پھلوں میں سٹرک ایسڈ ڈال کر ترش کرلینا بہتر ہے۔

ایسے پھل جن کا رنگ بہت نازک ہوتا ہے (فالسہ۔ جامن۔ شہتوت) ان میں پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ کا استعمال نہیں کیا جاتا کیونکہ یہ ان کے رنگ کو بلیچ کردیتا ہے۔ 100 پونڈ تیار سکوائش میں ایک اونس پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ ڈالیں۔

سٹرک ایسڈ

یہ پھلوں میں ترشی پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

سوڈیم بینزوایٹ

اس کو عام طور پر ایسی اشیاء میں استعمال کرتے

ہیں جن میں تمازیت کم ہو۔ اور پھلوں کے رنگ اڑنے کا خدشہ ہو۔ یہ پھل میں (Benzoic acid) پیدا کرتی ہے۔ جو جراثیم کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کی تجویز کردہ مقدار استعمال کریں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

☆ محترمہ زاہدہ خانم صاحبہ صدر لجنہ باب الابواب تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ عطیۃ الحلیم اہلیہ مکرم طاہر احمد خان صاحب الیکٹریکل انجینئر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12 مئی 2001ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام دانش احمد خان تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد خاں صاحب سابق استاد جامعہ احمدیہ حال کینیڈا کا پوتا اور مکرم بشارت الرحمان صاحب مرحوم اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ نیشنل بینک آف پاکستان کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

☆☆☆☆

درخواست دعا

☆ مکرم مشہود احمد بٹ صاحب دارالیمن غربی ربوہ کے بھائی عبدالقدیر بٹ صاحب حال لندن کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆

ہومیو پیتھک علمی نشست

☆ احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن کے تعاون سے مجلس انصار اللہ محلہ دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ کے زیر اہتمام 31 مئی کو بیت النور میں ایک ہومیو پیتھک علمی نشست منعقد ہوئی۔ جس کا موضوع "موسم گرما کے امراض اور ان کا علاج" تھا۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب نے موضوع کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔ مجوزہ لیکچر کے حوالے سے سادہ اور عام فہم انداز میں معالجاتی نوٹس تیار کئے گئے تھے۔ جن کی فوٹو کاپیاں شائقین کو بلاقیمت مہیا کی گئیں۔ نیز بعض ضروری ادویہ بھی مفت فراہم کی گئیں۔

(زعیم انصار اللہ دارالعلوم شرقی حلقہ نور)

☆☆☆☆

اعلان تعطیل

☆ 12 ربیع الاول بطابق 5 جون 2001ء بروز منگل کو یوم ولادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سرکاری تعطیل کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا اس لئے اس دن کا اخبار شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

واقفین نو ناصر آباد شرقی ربوہ کے مختلف پروگرام

☆ 20 اپریل 2001ء کو بیت الحمد ناصر آباد شرقی میں بعد نماز مغرب کلو احمیعا کا پروگرام ہوا جس میں 40 واقفین نو بچے اور بچیاں شامل ہوئیں۔

☆ 24 اپریل کو اجلاس عام منعقد ہوا۔

☆ واقفین نو کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے پیغام رسانی کا مقابلہ کروایا گیا۔

☆ 25 اپریل کو کرکٹ میچ کا مقابلہ ہوا۔

☆ 27 اپریل کو انفرادی وقار عمل ہوا جس میں 52 واقفین نو بچوں نے اپنے گھروں میں اور باہر گلیوں میں صفائی اور چھڑکاؤ کیا۔

☆ 28 اپریل کو حلقہ حمد اور حلقہ رضا (ناصر آباد شرقی) کے واقفین نو بچوں میں فٹ بال میچ ہوا۔

☆ لینگویج کلاسز۔ رشین اور جرمن زبان سکھانے کی کلاسیں جاری ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان پروگراموں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ (وکالت وقف نو)

مستحق مریضان کے لئے عطیات

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجے کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جارہا ہے۔ اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

خبریں

ربوہ: 2۔ جون گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم ازکم درجہ حرارت 32 زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 4 جون غروب آفتاب: 7.13

☆ منگل 5 جون طلوع فجر: 3.21

☆ منگل 5 جون طلوع آفتاب: 5.00

آتشبازی کے کارخانے میں دھماکہ پیرمکی دربار لاہور کے قریب آتش بازی کے کارخانے میں دھماکہ سے 9۔ افراد ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ مزدور کارخانے میں کام کررہے تھے کہ صبح سوا سات بجے کے قریب آتش گیر مادہ زوردار دھماکوں سے پھٹ گیا۔ یکے بعد دیگرے تین دھماکوں سے دو منزلہ عمارت لحہ بھر میں زمین بوس ہوگئی اور ملحقہ چار مکانوں کی چھتیں گر گئیں۔ ایک خاتون سمیت چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ دو بھائی پہلے یہاں کپڑے رنگنے کا کام کرتے تھے اڑھائی ماہ قبل انہوں نے آتش بازی بنانے کا کام شروع کر دیا وہ مزدوروں کو کام پر لگا کر باہر سے تالا لگادیتے تھے تاکہ کسی سرکاری ادارے کو اس کا علم نہ ہو سکے۔ لوگوں نے تالے توڑ کر جلی نعشوں اور زخمیوں کو باہر نکالا گیا۔ اور شدید زخمیوں کو میو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔

بلدیاتی انتخابات پنجاب میں پیپلز پارٹی ۔ مسلم لیگ اور ہم خیالوں کے حمایت یافتہ امیدواروں کی کامیابی۔ فیصل آباد میں پیپلز پارٹی کو 75 فیصد نشستیں ملنے کا دعویٰ کیا گیا ہے عوامی تحریک نے بھی 127 ناظم اور نائب ناظمین کی کامیابی کا دعویٰ کیا ہے کئی شہروں میں صحافی بھی ناظم منتخب ہوگئے۔ میاں چنوں میں وائیں گروپ کو شکست۔ چیچہ وطنی میں رائے گروپ نے حسب روایت اپنی نشستیں جیت لیں۔ جھنگ میں سپاہ صحابہ نے اکثریت حاصل کی ۔ ملتان شہر اور گردونواح میں پیپلز پارٹی نے بھاری اکثریت حاصل کرلی۔ مسلم لیگ دوسرے نمبر پر رہی۔ میلسی اور جہانیاں میں پیپلز پارٹی نے فتح حاصل کی۔ پاک پتن کے 39 حلقوں میں پیپلز پارٹی جیت گئی۔ وہاڑی میں تہمینہ دولتانہ گروپ کو بدترین شکست ہوئی۔

ڈبل سواری پر پابندی ختم لاہور ہائی کورٹ نے ڈبل سواری پر پابندی ختم کر دی ہے۔ ڈویژن بنچ نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ 1997ء سے اب تک موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی کے لئے دفعہ 144 کے تمام نوٹیفیکیشن ہوم سیکرٹری نے جاری کئے حالانکہ یہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اختیار ہے۔ ایسے سب احکامات غیر قانونی ہیں ۔ اس سلسلہ میں دائر مقدمات چالان اور سزائیں خود بخود کالعدم ہوگئیں۔

سرکاری ملازمین کے خلاف انکوائریاں حکومت پنجاب نے کرپشن، بے ضابطگیوں اور اختیارات کے ناجائز استعمال پر صوبائی افسروں اور ملازمین کے خلاف 18 ستمبر 2000ء کے بعد ای اینڈ ڈی رولز کے تحت ہونے والی انکوائریوں کے فیصلوں کو کالعدم قرار دے دیا ہے۔ اور زیر التوا انکوائریاں روک دی ہیں اور تمام صوبائی سیکرٹریوں کو گورنر کے سپیشل پاور آرڈیننس 2000ء کے تحت نئے سرے سے انکوائریاں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اسلحہ مہم حکومت نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی اسلحہ کے خلاف شروع ہونے والی مہم کے دوران جہاں بھی ضروری ہوا گھر گھر کی تلاشی لی جائے گی۔ قانون نافذ کرنے والے کسی بھی ادارے کے ساتھ فوج کی مدد حاصل کی جاسکتی ہے تلاشی مصدقہ اطلاع پر لی جائے گی۔

آئل ٹینکر اور بس کی ٹکر سے 16 ہلاک

کراچی کے قریب سپر ہائی وے پر ایک مسافر بس آئل ٹینکر سے ٹکرا جانے سے 16 افراد جاں بحق ہو گئے۔ کوچ لاڑکانہ سے کراچی جا رہی تھی۔ بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے آئل ٹینکر سے جا ٹکرائی۔

بھارتی فوج کے ساتھ جھڑپیں

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کی قابض بھارتی فوج کے ساتھ جھڑپیں جاری ہیں۔ ان جھڑپوں میں راشٹریہ کے 8 اہلکار ہلاک ہو گئے۔ ہاڑی مروت اور ڈھوکوں میں مجاہدین نے آپریشنل پارٹی پر دھاوا بول دیا جس کے نتیجے میں 15 فوجی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔

اسامہ کو گھیرنے کا منصوبہ امریکہ نے سعودی نژاد اسامہ بن لادن کے گرد گھیرا تنگ کرنے اور شمالی اتحاد کو ہتھیار اور دیگر فوجی امداد فراہم کرنے کے لئے اپنے پرانے دشمنوں روس اور ایران سے گٹھ جوڑ کا منصوبہ تیار کیا ہے۔

بھارت کے ساتھ بہتر تعلقات امریکی محکمہ دفاع کے عہدیداران بھارت کے ساتھ دفاعی تعاون بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں جس کا مقصد بھارت کے ساتھ تعلقات کو مزید بہتر بنانا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کا کہنا ہے کہ بھارت دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے۔ پابندیاں اٹھانے پر بھی غور کر رہے ہیں۔ لیکن اس کوشش کا مقصد چین اور پاکستان سمیت خطے کے کسی ملک کے خلاف فوجی چال نہیں ہے۔

غیر ملکی خواتین کی ڈرائیونگ پر پابندی

افغانستان کی طالبان حکومت نے غیر ملکی امدادی ایجنسیوں کی خواتین پر ڈرائیونگ کی پابندی عائد کردی ہے۔ جس کے باعث طالبان حکومت اور اقوام متحدہ کے درمیان جاری کشیدگی میں مزید شدت پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ طالبان کا موقف یہ ہے کہ خواتین کی ڈرائیونگ افغان روایات کے خلاف ہے۔ اس سے معاشرے میں منفی اثر پڑتا ہے۔

مقدونیہ میں گھمسان کی جنگ

مقدونیہ میں سرکاری فوج اور مسلمان حریت پسندوں میں شدید لڑائی ہو رہی ہے۔ فوج نے حملے تیز کر دیئے ہیں اور دعویٰ کیا ہے کہ کوسوو کے قریب بفرزون پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اور فوج میتک قصبے میں داخل ہو چکی ہے۔

ایران اور لیبیا کے خلاف پابندیاں برقرار

امریکی کانگرس نے اکثریتی رائے سے لیبیا اور ایران پر عائد پابندیوں کے قانون کی توثیق کرتے ہوئے اگلے پانچ سال کے لئے مزید پابندیاں لگا دی ہیں۔ کانگرس کے اجلاس میں ارکان نے تقریریں کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور لیبیا دہشت گردوں کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ پابندیوں کا عمل جاری رہنا چاہئے۔

عراق پر پابندیوں میں نرمی

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پانچ مستقل ارکان نے عراق کے خلاف گیارہ برس سے عائد پابندیاں نرم کرنے کی حمایت کر دی ہے۔ اور سلامتی کونسل میں قرارداد پیش کرنے کے لئے مسودہ تیار کر لیا ہے۔ قرارداد میں ایک ماہ کے لئے عراق کے خلاف پابندیاں نرم کرنے اور تیل برائے خوراک پروگرام میں توسیع کے لئے کہا گیا ہے۔

صدام حسین نے پابندیاں نرم کرنے کی تجویز مسترد کر دی

عراق کے صدر صدام حسین نے عراق کے خلاف عائد پابندیاں نرم کرنے کی امریکی اور برطانوی تجویز مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ گیارہ سال سے عائد پابندیوں کو مکمل طور پر ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے پابندیاں نرم کرنے کے اعلان سے ثابت ہو گیا ہے کہ 1990ء میں عراق پر لگائی جانے والی پابندیاں غیر منصفانہ اور غیر حقیقت پسندانہ تھیں۔

فلپائنی فوج کی گوریلوں سے لڑائی

یرغمالیوں کو چھڑانے کے لئے ابوسیاف کے گوریلوں سے لڑائی کے دوران دو فلپائنی فوجی ہلاک اور سات زخمی ہو گئے۔ ابوسیاف کے گوریلوں نے جنوبی جزیرے بسیلان سے پانچ روز پہلے تین امریکیوں سمیت 20 افراد کو اغوا کر لیا تھا۔

تنظیم "یوریشیا" کا قیام

روس سمیت 5 وسطی ایشیائی ممالک نے تنظیم یوریشیا قائم کر لی ہے۔ قازقستان کے صدر نئی اقتصادی تنظیم کے لئے پہلے چیئرمین ہوں گے۔ فیصلہ بیلا روس کے سربراہ اجلاس میں کیا گیا۔

پاک بھارت مذاکرات پر پسندیدگی

سابق امریکی نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا کارل انڈر سمتھ نے کہا ہے کہ عالمی برادری پاک بھارت مذاکرات کو پسندیدگی سے دیکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کو دو سال تک شدید تنقید کے بعد بھارت کے دورہ کی دعوت حیران کن قدم ہے۔

فیصل الحسنی سپرد خاک

فلسطینی لیڈر فیصل الحسنی جن کا انتقال کویت میں دل کا شدید دورہ پڑنے کے باعث ہو گیا تھا مسجد اقصیٰ کے احاطے میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ یاسر عرفات کی قیادت میں ہزاروں افراد نے نماز جنازہ ادا کی۔ فلسطینی تین روزہ سوگ منائیں گے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 9 جون 2001ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب نمبر 288
1-30 a.m	تقریر: محمود احمد طاہر صاحب
1-55 a.m	دستاویزی پروگرام
2-30 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-30 a.m	محترم مجیب الرحمٰن صاحب سے بات چیت
4-05 a.m	مجلس عرفان
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
6-10 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 288
8-25 a.m	اردو کلاس نمبر 188
9-25 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-55 a.m	مجلس عرفان
11-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
11-55 a.m	چلڈرنز کلاس نمبر 50
12-40 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
1-35 p.m	دستاویزی پروگرام
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 288
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 188
4-00 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
5-40 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
6-10 p.m	جرمن ملاقات
7-15 p.m	بنگالی سروس
8-15 p.m	کوئز: انوار العلوم
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت۔ درس حدیث
11-20 p.m	اردو کلاس نمبر 189

اتوار 10 جون 2001ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب نمبر 289
1-35 a.m	عربی پروگرام: تفسیر کبیر سے چند اقتباسات
2-20 a.m	چلڈرنز کلاس
3-25 a.m	پروگرام واقفین نو
3-50 a.m	جرمن ملاقات
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
5-40 a.m	کوئز: خطبات امام
6-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 289
7-00 a.m	کینیڈین پروگرام
8-00 a.m	اردو کلاس نمبر 189
9-05 a.m	سیرۃ النبیﷺ
10-05 a.m	چلڈرنز کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
12-00 p.m	کوئز۔ خطبات امام
12-15 p.m	جرمن ملاقات
1-15 p.m	چائنیز پروگرام
1-35 p.m	لقاء مع العرب نمبر 289
2-55 p.m	اردو کلاس نمبر 189
3-55 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
5-40 p.m	چائنیز سیکھئے
6-10 p.m	لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-10 p.m	بنگالی سروس
8-15 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-25 p.m	چلڈرنز کلاس نمبر 133
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	اردو کلاس نمبر 190

اکسیر اولاد نرینہ

قیمت مکمل کورس مع ڈاک خرچ 500 روپے

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

31/55 علوم شرقی ربوہ۔ فون 212694

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دوائیوں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)

گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز

بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں

گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد

فون 2270987 فیکس 2277738

قد چھوٹا ہے

متناسب قد خوبصورت شخصیت کا آئینہ دار ہے لڑکا ہو یا لڑکی عمر کے جس حصہ میں بھی قد چھوٹا ہونے کا احساس ہوا سی وقت علاج شروع کر دینا چاہئے کیونکہ چھوٹی عمر میں یہ علاج زیادہ مفید و موثر ہوتا ہے Dwarfishness Course. قد کا چھوٹا ہونا، بونا پن، بچوں بچیوں کی رکی ہوئی نشوونما کے لئے بفضل تعالیٰ مفید کورس ہے۔ قیمت 100 روزہ کورس -/200 روپے بذریعہ ڈاک -/230 روپے لٹریچر مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل

گولبازار ربوہ کلینک 771 ہیڈ آفس 213156 سیل 419

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض مشہور دواخانہ

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔ کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ 212755-212855

☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845

☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338

☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو بین کورنگی روڈ کراچی

☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502

☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد 041-638719

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں

مطب حمید

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ

FAX:219065 ☎ 291024

Study Visa Consultancy

Perfect guidance (free of cost) for study Visa process and Admission in foreign Universities along with a guaranteed success in TOEFL and IELTS.

National College 23-Shakoor park, Rabwah PH:212034

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61